

مفت سلسلہ اشاعت نمبر ۹۴



# بد مذہب سے نکاح

مصنف

امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰



بسم الله الرحمن الرحيم  
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

نام کتاب : بد مذہب سے نکاح  
تاریخی نام : ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار  
(معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں نہ دیتے ہوئے انہیں رسوائی سے بچانا)  
مصنف : امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان فاضل و محدث بریلوی علیہ الرحمہ  
ضخامت : ۳۳ صفحات  
تعداد : ۲۰۰۰  
مفت سلسلہ اشاعت : ۹۴

☆☆ ناشر ☆☆  
جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی۔ 74000 فون: 2439799

زیر نظر کتاب "بد مذہب سے نکاح" جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کے سلسلہ مفت اشاعت کی 94 ویں کڑی ہے۔ جس کے مصنف امام اہلسنت مجدد دین و ملت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل و محدث بریلوی علیہ الرحمہ ہیں۔ امام اہلسنت کی دیگر تصانیف کی طرح یہ تصنیف بھی دلائل و براہین سے عبارت ہے۔ اس کتاب کا تاریخی نام ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار (معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں نہ دیتے ہوئے انہیں رسوائی سے بچانا) ہے۔

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان اس کتاب کو اپنے سلسلہ مفت اشاعت کے تحت شائع کرنے کا شرف حاصل کر رہی ہے امید ہے کہ زیر نظر کتاب قارئین کرام کے علمی ذوق پر پورا اترے گی۔

فقط.....ادارہ

ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار  
(معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں نہ دیتے ہوئے انہیں رسوائی سے بچانا)

بسم الله الرحمن الرحيم

مسئلہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و حامیان شرع متین اس بارہ میں کہ ایک عورت سنیہ خفیہ جس کا باپ بھی سنی خفی ہے اس کا نکاح ایک غیر مقلد و بابی سے کر دینا جائز ہے یا منوع؟ اس میں شرعاً گناہ ہو گا یا نہیں؟ بینوا تو جدوا

مستفتی محمد خلیل الدخان از ریاست رامپور و دولت خانہ حکیم اجل خاں صاحب  
الجواب از دفتر تحفہ خفیہ پلٹہ محلہ لودی کٹرہ

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ و نصلی علی سولہ الکریمہ

نکاح مذکور منوع و ناجائز و گناہ ہے۔ نیز مقلدین زمان کے بہت عقاید کفریہ و ضلالیہ کتاب "جامع الشراہ فی فراج الویاسین عن المساجد" میں ان کی تصانیف سے نقل کیے اور ان کا گمراہ و بد مذہب ہونا بروج احسن ثابت کیا اور حدیث ذکر کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بد مذہبوں کی نسبت فرمایا:  
ولا تتواكلوهم ولا تناموهم یعنی ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اور پانی نہ پیو



والترمذی عن انس بن مالك وفصل السجود  
احمد وابن ماجه وابن حبان عن عبد الله  
بن ابی اوفی والترمذی وابن ماجه عن  
ابن هريرة واحمد عن معاذ بن جبل و  
الحاکم عن بريدة الاسلمی رضی اللہ تعالیٰ  
عنہم اجمعین۔

الغرض شوہر عورت کے لیے سخت واجب التعظیم  
میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

من وقع صاحب بدعة فقد اعان على هدم  
الاسلام۔ رواه ابن عدی وابن عساکر عن  
ام المومنین الصديقة والحسن بن  
سفيان في مسنده وابو نعیم في الحلیة  
عن معاذ بن جبل والسجزي في الابانة  
عن ابن عمر وكابن عدی عن ابن عباس  
والطبرانی في الكبير وابو نعیم في الحلیة  
عن عبد الله بن بسر والبيهقي في شعب  
الایمان عن ابراهيم بن ميسرة التابعي المكي  
الثقة مرسلًا فالصواب ان الحديث  
حسن بطرقه۔

اور حاکم نے صحیح سند کے ساتھ قیس بن سعد بن عبادہ،  
اور احمد اور ترمذی نے انس بن مالک سے، اور  
احمد، ابن ماجہ اور ابن حبان نے عبد العزیز بن ابی اوفی  
سے سجدہ کی فصل میں، اور ترمذی اور ابن ماجہ نے  
ابو ہریرہ سے، اور احمد نے معاذ بن جبل اور حاکم نے  
بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کی ہے۔  
ہے اور بد مذہب کی تعظیم حرام۔ متعدد حدیثوں

جس نے کسی بد مذہب کی توقیر کی اس نے اسلام  
کے ڈھانے میں مدد کی (اس کو ابن عدی و ابن عساکر  
نے ام المومنین عائشہ صدیقہ اور حسن بن سفيان  
نے اپنی مسند میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں معاذ بن  
جبل سے اور سجزي نے ابانہ میں ابن عمر سے اور  
ابن عدی نے ابن عباس سے اور طبرانی نے کبیر  
میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں عبد اللہ بن کبیر اور سہقی  
نے شعب الایمان میں ابراہیم بن ميسرة تابعی مکی  
سے مرسل طور پر روایت کیا ہے۔ اور  
صحیح یہ ہے کہ اپنے طرق پر یہ حدیث حسن  
ہے۔ ت۔

علامہ کرام تصریح فرماتے ہیں کہ مبتدع تو مبتدع فاسق بھی شرعاً واجب الایمان ہے اور اس کی  
تعظیم ناجائز۔ علامہ حسن شرنبلالی مراقی الفلاح میں فرماتے ہیں،  
الفاسق اعالو تجب اہانتہ شرعاً فاسق عالم کی شرعاً توہین ضروری ہے اس نے  
فلا یعظم۔ اس کی تعظیم نہ کی جائے۔ (ت۔)

لے شعب الایمان حدیث نمبر ۹۴۶۴ دار الکتب العلمیہ بیروت ۹۱/۴  
لے مراقی الفلاح فصل فی بیان الاتقی بالامامة نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی ص ۱۶۵

امام علامہ فخر الدین زکریا تلمیذ تلمیذ القاضی، پھر علامہ سید ابراہیم دہلوی فخر العین، پھر علامہ سید احمد مری  
حاشیہ در مختار میں فرماتے ہیں،

قد وجب علیہم اہانتہ وشرعاً  
علامہ محقق سید الدین قضا زانی مقاصد وشرح مقاصد میں فرماتے ہیں،

حکم البتدع البغض والعداوة والاعراض عنہ  
بد مذہب کے لیے حکم شرعی یہ ہے کہ اس سے بغض و  
عداوت رکھیں، روگردانی کریں، اس کی تزییل و تحقیر  
بجھالیں، اس سے لعن و طعن کے ساتھ پیش آئیں۔

لا جرم ثابت ہو کہ بد مذہب کو سنیہ کا شوہر بنانا گناہ و ناجائز ہے۔

ولیل چیم وقال العلل الاعلی جل وعلا (اللہ بلند و اعلیٰ نے فرمایا)، والفیاض ہالیدی الباب  
ان دونوں نے زلیخا کے سید و سرور یعنی شوہر کو پایا دروازے کے پاس۔ رد المحتار باب الکفارة میں ہے،  
النکاح ساقی للمراۃ والزوج مالک کے نکاح سے عورت کینز ہو جاتی ہے اور شوہر مالک۔ اور رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

لا تقولوا للمنافق یا سید فائزہ ان ینکح سیداً  
منافق کو "اے سرور" کہہ کر نہ پکارو کہ اگر وہ تمہارا  
فقد اسخطم سبکہ عز وجل شیخہ رواہ ابو داؤد و  
سزاوار ہو تو بیشک تم نے اپنے رب عز وجل کو ناراض  
المنافی بسند صحیح عن بريدة بن الحبيب  
کیا۔ (اس کو ابو داؤد اور نسائی نے صحیح سند کے  
ساتھ بریدہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کیا ہے۔ ت۔)

حاکم نے صحیح مستدرک میں بافادہ تصحیح اور سہقی نے شعب الایمان میں ان لفظوں سے روایت کی کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا،

لے ملحوظ علی الدر المختار باب الامامة دار المعرفہ بیروت ۲۴۳/۱  
لے شرح مقاصد المبحث الثامن حکم المؤمن دار المعارف النعمانیہ لاہور ۲۰۰/۲  
لے القرآن الکریم ۲۵/۱۲  
لے رد المحتار باب الکفارة دار احیاء التراث العربی بیروت ۳۱۰/۲  
لے سنن ابی داؤد کتاب اللادب کتاب المادب آفتاب عالم پریس لاہور ۳۲۲/۲



اذا قال الرجل للمنافق يا سيد فقد اعضب  
رب عروجل کے غضب میں پڑے۔

امام حافظ الحدیث عبد العظیم زکی الدین منذری نے کتاب الترتیب والترتیب میں ایک باب وضع کیا،  
الترتیب من قوله لفاستق او مبتدع یا سیدی  
اونحوها من الکلمات الدالة على التعظیم  
یعنی ان حدیثوں کا بیان جن میں کسی فاسق یا بد مذہب کو  
"اے میرے سردار" یا کوئی کلمہ تعظیم کہنے سے ڈرانا۔

اور اس باب میں یہی حدیث انہیں روایات ابی داؤد و نسائی سے ذکر فرمائی۔ جب صرف زبان سے "اے میرے  
سردار" کہہ دینا باعث غضب رب جل جلالہ ہے تو حقیقتہً سردار و مالک بنایا کس قدر سخت موجب غضب ہوگا  
واللہ اعلم بالصواب رب العالمین۔

ولیل ششم و یا ایہا الناس ضرب مثل  
فاستمعوا لله و الله لا یستعی من الحق  
اے لوگو! ایک مثل کہی گئی اُسے کان لگا کر  
سنو۔ بیشک اللہ عزوجل حق بات فرمانے میں  
نہیں ٹھرتا۔

ایجب احد کہ ان تکنون کسی یمتہ فرائض کلب  
فکر ہتموہ  
کیا تم میں کسی کو پسند آتا ہے کہ اس کی بیٹی یا بہن  
کسی کتے کے پیچھے چلے آئے یا اسے بہت برا جانو گے۔

رب جل وعلیٰ نے غیبت کو حرام ہونا اسی طرز تبلیغ سے ادا فرمایا،  
ایجب احد کہ ان یا کل لحم اخیه میستا  
فکر ہتموہ  
کیا تم میں سے کوئی پسند رکھتا ہے کہ اپنے مرے  
بھائی کا گوشت کھائے، تو یہ تمہیں برا لگا۔

لے مستدرک للحاکم	کتاب الرقاق	دار الفکر بیروت	۲۱۱/۴
شعب الایمان	حدیث ۳۸۸۲	دار الکتب العلمیہ بیروت	۲۳۰/۴
لے الترتیب والترتیب	الترتیب من قوله لفاستق او مبتدع یا سیدی الخ	مصطفیٰ البابی مصر	۵۴۹/۳
لے القرآن الحکیم	۴۳/۲۲		
لے القرآن الحکیم	۵۳/۲۳		

لے سنن ابن ماجہ	ابواب النکاح	ایچ ایم سعید کمپنی کراچی	ص ۱۳۹
مسند احمد بن حنبل	مروی از مسند علی رضی اللہ عنہ	دار الفکر بیروت	۸۶/۱
لے القرآن الحکیم	۱۲/۴۹		

سنیو سنیو اگر سنی ہو تو بگوش سنو لیس لنا مثل السوء التي صارت فرائض مبتدع کا لہجہ  
کانت فرائض کلب ہمارے لیے بری مثل نہیں جو عورت کسی بد مذہب کی بد روئی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے  
کے تصرف میں آئی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کوئی چیز اسے کہہ کر پھیلنے کا ناجائز ہونا اسی وجہ اتین  
سے بیان فرمایا،

العائد فی ہبتہ کالکلب یعود فی قینہ لیس لنا  
مثل السوء  
اپنی دی ہوئی چیز پھرنے والا ایسا ہے جیسے کتا  
کتے کو کہے اُسے پھر کھالیتا ہے، ہمارے لیے  
بری مثل نہیں؟

اب اتنا معلوم کرنا رہا کہ بد مذہب کتا ہے یا نہیں؟ ہاں ضرور ہے بلکہ کتے سے بھی بدتر و ناپاک تر  
کتا فاسق نہیں اور یہ اصل دین و مذہب میں فاسق ہے، کتے پر عذاب نہیں اور یہ عذاب شدید کا مستحق ہے  
میری شرافت سیدہ السلیک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث مافو، ابو حازم فرائض اپنے جو حدیث میں حضرت  
ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،  
اصحاب البدع کلاب اهل النار بد مذہبی والے جہنمیوں کے کتے ہیں۔

امام دارقطنی کی روایت یوں ہے،  
حدثنا القاضی الحسین بن اسمعیل نا محمد  
بن عبد الله السخري نا اسمعیل بن ایاة  
نا حفص بن غیاث عن الامام عن ابی  
غالب عن ابی امامة رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قال قال رسول الله صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم اهل البدع کلاب اهل النار۔  
(قاضی حسین بن اسمعیل نے محمد بن عبد اللہ مخرمی سے  
انہوں نے اسمعیل بن ابان سے انہوں نے شخص  
بن غیاث سے انہوں نے اعلمش سے انہوں نے  
ابو غالب سے انہوں نے ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا) بد مذہب لوگ دوزخیوں کے  
کتے ہیں۔

لے مسند احمد بن حنبل	مروی از مسند عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ	دار الفکر بیروت	۲۱۴/۱
لے فیض القدر شرح جامع الصغیر	حدیث ۱۰۰	دار المعرفہ بیروت	۵۲۸/۱
کنز العمال بحوالہ ابی حاتم الخوافی	۱۰۹۴	موسسة الرسالة بیروت	۲۱۸/۱
کنز العمال بحوالہ قطبی الافراد عن ابی امامہ	۱۱۲۵	"	۲۲۳/۱



ابو نعیم حلیہ میں انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:  
 اهل البدع شر الخلق و الخليفة محله  
 بد مذہب لوگ سب آدمیوں کے بدتر اور سب جانوروں

سے بدتر ہیں۔

علامہ مناوی نے تفسیر میں فرمایا:

الخلق الناس و الخليفة البهاائم

خلق سے مراد لوگ اور خلیفہ سے مراد جانور ہیں۔ (ت)

لاحزم حدیث میں ان کی مناکحت سے ممانعت فرمائی۔ عقیل و ابن حبان حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

لا تجالسوهم، ولا تشاربوهم، ولا تؤاكلوهم  
 ولا تنكحوهم

ذیل، مقتوم: کتابیہ سے نکاح کا جواز عدم ممانعت و عدم گناہ صرف کتابیہ ذمیر میں ہے جو مطیع الاسلام ہو کر

دار الاسلام میں مسلمانوں کے زیر حکومت رہتی ہو وہ بھی خالی از کراہت نہیں بلکہ بے ضرورت مکروہ ہے۔  
 فتح القدیر وغیرہ میں فرمایا:

الاولی ان لا يفعل ولا يأكل ذبیحتهم  
 اور نہ ذبحہ کھائے۔ (ت)

مگر کتابیہ حریم سے نکاح یعنی مذکورہ جائز نہیں بلکہ عند التحقیق ممنوع و گناہ ہے، علمائے کرام و جرح ممانعت  
 اندیشہ فقہ قرار دیتے ہیں کہ ممکن کہ اس سے ایسا تعلق قلب پیدا ہو جس کے باعث آدمی دار الحرب میں  
 وطن کو لے کر تہ تیغ کرے یا اندیشہ ہے کہ کفار کی عادتیں سیکھ کر احتمال ہے کہ عزت بحالت حمل قید کی جائے تو بچہ  
 غلام بنے۔ محیط میں ہے:

یکوہ تزوج الکتابیۃ الحربیۃ لان الانسان  
 لایأمن ان یکون بینہما ولد فیتشا علی طوائف  
 اهل الحرب ویتخلق باخلا قہم فلا

لہ حلیۃ الاولی ترجمہ ابو سعید و موصلی دار الکتاب العربی بیروت ۱۹۱/۸

۲ التیسیر شرح الجامع الصغیر تحت حدیث ما قبل مکتبہ امام شافعی الریاض سعودیہ ۳۸۳/۱

۳ الضعفاء الکبیر للعقیلی حدیث ۱۵۳ دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۲۶/۱

۴ فتح القدیر فصل فی بیان المحرمات نوربہ رضویہ سکھر ۱۳۵/۳

یستطیع المسلم قلعه عن تلك العادة  
 فتح اللہ المعین میں علامہ سید احمد حموی سے ہے:

عم مالوکات حربیۃ ولكن مکروهہ بالا جماع

لانہ سب مایخار المقام فی دار الحرب ولانہ

فیہ تعریف و لدۃ للرق فرما تاجل و تسبی

معہ فیصید و لدۃ سقیقا وان کانت مسلما

و سب مایہ خلقی الولد باخلاق الکفار

قید ہو جائے تو بچہ بھی ماں کی وجہ سے قیدی ہو کر غلام بن جائے اگرچہ وہ مسلمان ہے نیز وہ بچہ دار الحرب میں

کفار کی عادت کو اپنا سکتا ہے۔ (ت)

محقق علی الاطلاق نے فتح القدیر میں بعد عبارت مذکورہ فرمایا:

وتکرہ الکتابیۃ الحربیۃ اجماعا لانفسا حباب

الفتنۃ من امکان التعلق المستدعی للمقام

جہا فی دار الحرب و تعریف الولد علی

التخلق باخلاق اهل الکفر و علی السرق

بان تسبی و ہی جلی فیولد سقیقا وان

کان مسلما

مسلمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہو جائے تو بچہ بھی ماں کی وجہ سے غلام بنے اگرچہ وہ مسلمان ہو گا۔ (ت)

رد المحتار میں ہے:

قوله والاولی ان لا يفعل یفید کراہۃ

التزویۃ فی غیر الحربیۃ وما بعدہ یفید

کراہۃ التحریم فی الحربیۃ

لہ بحر الرائق بحوالہ المحيط فصل فی المحرمات ایچ ایم سعید کتب خانہ کراچی ۱۰۳/۲

۲ فتح المعین " " " " " " ۲۰/۲

۳ فتح القدیر " " " " " " نوربہ رضویہ سکھر ۱۳۵/۳

۴ رد المحتار " " " " " " والا احبار التراث العربی بیروت ۲۸۹/۲